www.mugheri.co.nr
مغیری ویبسائٹ پبلشرز

مغیری

تاریخی تذکرہ

مصنف:

میر اقبال احمد مغیری

سافٹویئر انجنیئر، کراچی پاکستان

فرسٹ ایڈیشن اکتوبر 2012

سیکنڈ ایڈیشن جون 2016

MUGHERI مغیری
Mugheri's first website over the world wide!
www.mugheri.co.nr
Home About History Members More

www.mugheri.co.nr

مغیری ویب سائٹ پیش کرتا ہے

مغیری قبیلے کی تاریخ پر مختصر اردو رسالا

" مغیری: تاریخی تذکرہ "

مصنف: انجنئیر میر اقبال احمد مغیری

سیکنڈ ایڈیشن جون 2016

فہرست

★ دیباچہ i

★ انتساب ii

★ تعارف 1

★ خلافتِ عباسیہ اور گورنر داؤد بن زید بن حاتم 1

★ گورنر داؤد بن زید بن حاتم اور مغیرہ بن زید بن حاتم 1

★ سندہ پر حملا 1

★ مغیرہ بن زید بن حاتم کی شکست اور موت 2

★ گورنر داؤد بن زید بن حاتم کا سندھ پر حملا 2

★ گورنر داؤد بن زید بن حاتم کی سندھ پر حکومت 2

★ آلِ مغیرہ کا سندھ میں آباد ہونا 2

★ مشہور و معروف محقیقدان اور تاریخ نویس کا تصور 3

★ رئی بہادر لالا ہتو رام 3

★ مینسل لانگ ورتھ ڈیمز۔ اوشائن 3

★ قاضی اطہر مبارکپوری۔نسب نامہ سندھ 3

★ ایاز بھاگت۔خیر محمد برڑو 4

★ شیخ صادق انصاری۔خدا بخش مری 4

★ تبصرا 4

★ مغیری قبیلے کی شاخیں 4

دیباچہ

انجنیئر میر اقبال احمد مغیری

ساری تعریفیں اللہ رب العزت کے لیے ہیں، جس نے مجھے سوچ اور ہمت عطا کی اور مجھے اپنے اس مقصد میں کامیابی عطا کی۔ بیشک اللہ عز وجل نے ہمیں بیشمار نعمتوں سے نوازا ہے، ان نعمتوں میں سے ایک بڑی نعمت یہ بھی ہے کہ ہمیں مسلمان بنایا، اور اپنے پیارے حبیب ﷺ کا امتی بنایا۔

اللہ کا مجھ پر بڑا فضل اور کرم ہے کہ میں پہلا شخص ہوں جس نے مغیری قبیلے کو انٹرنیٹ کی دنیا میں متعارف کرایا، مغیری قبیلے کی مکمل تاریخ کو انٹرنیٹ کی سب سے بڑی انسائیکلو پیڈیا؛ وکیپیڈیا پر چھپوائی۔ جو کام اس سے پہلے کسی نے نہیں کیا اور اس یہ بڑا فائدا یہ ہے کہ کسی بھی سرچ انجن میں میں لفظ مغیری لکھا جائے تو وکیپیڈیا میں لکھا ہوا آرٹیکل مغیری سامنے آجاتا ہے، جسے پڑھ کر ہم فخر سے کسی کو بھی اپنے قبیلے کی تاریخ بتا سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ کسی بھی ذات یا قبیلے کی ایک مکمل ویب سائٹ انٹرنیٹ پر ملنا بہت مشکل ہے، لیکن الحمد اللہ مغیری قبیلے کی ایک مکمل اور بہترین ویب سائیٹ میں نے بنائی ہے جو اس پہلے کبھی نہ بنا اور نا ہی شاید بنتا۔ یہ ویب سائیٹ اپنی مثال آپ ہے، بہت سے باشعور لوگوں نے دیکھ کر تعریف کی ہے۔ مغیری ویب سائٹ پر آپکو نہ صرف مکمل انگریزی میں تاریخ ملے گی، بلکہ ہر گورنمینٹ اور پرائیویٹ اداروں میں جو مغیری اپنی ذمیداریاں سرانجام دے رہے ہیں ان کے مکمل پروفائیل بھی آپ پڑھ سکتے ہیں، مغیری قبیلے سے متعلق تصاویر، وڈیوز بھی دیکھ سکتے ہیں اور اس کے علاوہ بلوچ اور تاریخ پر لکھی ہوئی مشہور کتب بھی پڑھ سکتے ہیں اور مزید ویب سائیٹ کا میمبر بھی آپ بن سکتے ہیں۔

جیسا کہ ہر تحقیق اور تاریخ آخری نہیں ہوتی، انسان خطا کار ہے، اسی طرح اس تاریخ میں بھی غلطیاں ہو سکتی ہیں۔ لہٰذہ میں امید کرتا ہوں کہ آپ کو یہ تاریخ پڑھ کر خوشی ہوگی اور اگر آپ کے پاس مزید کوئی خبر ہو تو براکرم ضرور شیئر کریں۔

مصنف

انجنیئر میر اقبال احمد مغیری

B.E Software Engineering, Pakistan

MSc. International Marketing, United Kingdom

انتساب

DEDICATION

یہ رسالا میں اپنے محترم والد جناب گلشیر مغیری کے نام کرتا ہوں، جو میری زندگی میں بہت بڑی اہمیت اور قدر رکھتے ہیں۔ اس دنیا میں میرے بہترین والد، دوست، استاد، اور رہنما ہیں۔ میری ساری کوششیں ارو کاوشیں ان کے نام ہیں، بیشک ان کی مدد اور تربیت کے بغیر میں کچھ بھی نہیں۔ اللہ عزوجل ان کی عمر، عزت، عظمت، اور علم میں برکتیں عطا فرمائے آمین۔

جناب محترم گل شیر مغیری

اسسٹنٹ ڈائریکٹر امیگریشن جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ کراچی

ایف۔آئی۔اے پاکستان

مغیری

مصنف:
میر اقبال احمد مغیری
سافٹ ویئر انجنیئر، کراچی پاکستان
www.iqbalmugheri.co.nr | iqbalmugheri@engineer.com

www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr

مغیری ایک سماجی قبیلے کا نام ہے، پاکستان میں انہیں بلوچ جانا اور مانا جاتا ہے لیکن دوسرے ممالک جیسا کہ: اومان، بحرین، جارڈن، عراق، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، تنزانیہ میں مغیری ایک بڑا عرب قبیلا پایا جاتا ہے۔ اگر تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے دور سے عرب سپہ سالار دنیا کے مختلف سرزمین پر کوچ کر کے وہاں غلبہ حاصل کرنے کے بعد وہاں کے لوگوں کو دین اسلام میں داخل کرتے تھے، اور اسی طرح کئی عرب قبائل وہاں آباد ہو جاتے تھے، ٹھیک اسی طرح سندھ پر کئی بار مختلف عرب قبائل کے سلسلاوار حملے دیکھنے کو ملتے ہیں، جن میں محمد بن قاسم (۷۱۲) کا واقعہ مشہور ہے۔ سن ۸۰۰ ع میں سندھ کے حالات کافی تشویشناک تھے، ایک جانب سندھی قبائل اپنی آزادی کی جنگ لڑ رہے تھے تو دوسری جانب دو عرب قبائل یمنی اور حجازی کی آپس میں جنگ چھڑ گئی تھی، اس دور کے مشہور خلافت عباسیہ کے خلیفہ ھارون رشید تھے، جنہون نے سندھ کے حالات پر قابو پانے کے لیے داؤد بن زید بن حاتم کو سندھ کا گورنر مقرر کیا۔

گورنر داؤد بن زید بن حاتم نے اپنے بھائی مغیرہ بن زید بن حاتم کو سندھ کا نائب اور سپہ سالار مقرر کر کے بہت بڑی فوج کے ساتھ سندھ کی جانب روانا کر دیا تا کہ وہ سندھ کی حالات پر قابو پا سکے۔ مغیرہ بن زید بن حاتم جب منصورا پہنچا تو سندھ میں بسنے والے عرب قبائل کو اس بات کی خبر ملی، اس سے حجازی قبیلے کو خوف ہو گیا کہ انہیں مارا جائیگا یا ملک سے نکالا جائیگا، کیوں کہ وہ لڑاکو قبیلا تھا، اس لیے انہوں نے سپہ سالار مغیرہ بن زید بن حاتم اور اس کے ساتھ بہت بڑی فوج کو روکنے کے لیے شہر کے سارے دروازے بند کر دیے اور انہوں نے آخر کار سپہ سالار مغیرہ بن زید بن حاتم کے سامنے یہ شرط رکھی کے مارا نا جائے تو وہ ملک چھوڑنے کو تیار ہیں، کتاب؛ تاریخ یعقوبی میں ہے کہ سپہ سالار مغیرہ بن زید بن حاتم جیسے شہر میں داخل ہوا تو جنگ چھڑ گئی اور اسی جنگ میں سپہ سالار مغیرہ بن زید بن حاتم مارا گیا، لیکن تاریخ کی دوسری کتب میں ہے کہ سپہ سالار مغیرہ بن زید بن حاتم کو اس جنگ میں شکست ملی اور اس نے پہاڑوں میں جا کر پناہ لی اور اپنے بڑے بھائی گورنر داؤد بن زید بن حاتم کو سارے ماجرے سے آگاہ کیا، اس کے بعد گورنر داؤد بن زید بن حاتم نے خود سندھ پر بھرپور حملے کی تیاری شروع کر دی۔

گورنر داؤد بن زید بن حاتم نے اپنی فوج کے ساتھ سندھ کی طرف کوچ کیا اور ان کے سندھ پہنچنے سے پہلے مغیرہ بن زید بن حاتم مارا گیا۔ گورنر داؤد بن زید بن حاتم نے اپنی فوج کے ساتھ سندھ پر بھرپور حملہ کرنے میں کامیاب ہو گئے اور تاریخ گواہ ہے کہ انہوں نے سندھ کے گورنر کے طور پر ۹ سال کی بہت بڑی مدت کے لیے حکومت کی اور جو وفد مغیرہ بن زید بن حاتم کے ساتھ سندھ میں آئے تھے انہوں نے اپنے رہبر و سپہ سالار کا نام اپنے نام سے جوڑا اس طرح سے آل مغیرہ بن گئے اور ایک بڑے قبیلے کے طور پر نمایا ہو گئے، اس شہرت کی وجہ یہ

www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr

ہے کہ سپہ سالار مغیرہ کے بھائی داوُد بن زید بن حاتم نے سندھ کے گورنر کے طور پر ۹ سال کی بہت بڑی مدت کے لیے حکومت کی اور ان کے بیٹے بشر بن داوُد بن زید بن حاتم نے سندھ کے گورنر کے طور پر اپنی ذمیداریاں سر انجام دی۔ سپہ سالار مغیرہ کے بھائی اور بھتیجے نے سندھ میں اپنے کئی لوگوں کو آباد کیا، آلِ مغیرہ خلافتِ عباسیہ میں امیر قبیلہ مانے جاتے تھے کیوں کہ وہ تجارت اور کاروبار کرتے تھے، اس وقت سندھ بہت سرسبز شادو آباد تھا اور تجارت عروج پر تھی۔

اس تاریخ سے ثابت ہوتا ہے کہ سندھ میں عرب قبائل نے حکومت کی، آباد ہوئے اور ان کی نسل در نسل سندھ میں بستے رہے، اسی طرح آلِ مغیرہ بھی سندھ میں آباد ہوی، جیسے کہ قاضی اطہر مبار کپوری اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ گورنر داوُد بن زید بن حاتم نے سندھ میں اپنے کئی لوگوں کو آباد کیا اور یے لوگ خلافتِ عباسیہ میں امیر قبیلہ مانے جاتے تھے بنسبت دوسرے اسلامی ممالک کے، اور ان کی آبادی بھی اکثریت میں آ گئے تھے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ مغیری ہی عرب سپہ سالار مغیرہ بن زید بن حاتم کی آل ہے۔ اس بات کو مزید ثابت کرنے کے لیے کچھ اہم شواہد پیش کرتا ہوں:

۱۔ رائی بہادر لالا ہتورام : بلوچستان کے رہواسی اور پہلے تاریخدان نے ۱۹۰۷ع میں اپنے کتاب: تاریخِ بلوچستان میں مغیری قوم کو کسی بھی بلوچ قبیلے میں شامل نہ کیا، جب کہ لالا ہتورام خود بلوچستان کے رہنوالے تھے اور مغیری قبیلا بلوچستان کے ضلع کچھی (بولان) کے شہر بھاگ ناڑی میں اس وقت سے اب تک اکثریت میں آباد ہے، تو لالا ہتورام بیشک ان کی آبادی سے واقف تھے، لیکن اس کے باوجود لالا ہتورام نے مغیری کو بلوچ قوم میں شامل نہیں کیا، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ مغیری، بلوچ نہیں۔ اس کے الاوہ لالا ہتورام نے اپنی کتاب میں یہ بھی لکھا ہے کہ بلوچ جو کہ عرب سل کے بھی ہیں جو کہ در اصل عرب تھے اور ھجرت کے بعد بلوچ قوم میں ضم ہو گئے۔

۲۔ مینسل لانگ ورتھ ڈیمز : بلوچ قوم کے بڑے معروف تحقیقدان اپنے کتاب: دی بلوچ ریس میں لکھتے ہیں کہ بلوچ قبائل مختلف قوم کا مجموعہ ہیں جیسا کہ، عرب، ترک، ایرانی، گریک جو کہ کیسپئین سمندر کی جنوبی پٹی سے ہجرت کر کے آئے۔ اس تحقیق سے ثابت ہوتا ہے کہ کچھ بلوچ قبائل در اصل عرب ہیں لیکن انہیں آجکل بلوچ ہی کہا جاتا ہے، جیسا کہ مغیری۔

۳۔ اوشانن: سوویت یونین کے مشہور اینتھر وپولاجسٹ اوشانن جو کہ مینسل لانگ ورتھ ڈیمز کے نظریہ کو تسلیم کرتے ہیں اور مزید ان کا ماننا ہے کہ شالی اور جنوبی بلوچ در اصل عرب سل ہیں، جو ہلب شہر سے ہجرت کر کے آئے تھے۔ اس تحقیق سے بھی یہ ثابت ہوتا ہے کہ مغیری بھی عرب ہیں جو عراق سے سن ۸۰۰ع میں ہجرت کر کے سندھ میں آئے تھے۔

۴۔ قاضی اطہر مبار کپوری : قاضی اطہر مبار کپوری ایک اسکالر اور تاریخ نویس تھے انہوں نے اپنی کتاب خلافت عباسیہ اور ھندستان میں لکھا ہے کہ گورنر داوُد بن زید بن حاتم مہلب (۸۰۰۔۸۲۱) جو سپہ سالار اور نائب سندھ کے بڑے بھائی تھے، انہوں نے سندھ پر

www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr

۹ سال حکومت کی اور ان کے بعد ان کے بیٹے بشر بن داؤد بن زید بن حاتم نے سن ۸۳۰ء کے دوران کچھ سال گورنر کے طور سندھ پر حکومت کی، اس دوران انہوں نے اپنے کئی لوگوں کو مستقل آباد کیا۔ اس تاریخ سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ مغیرہ کے بھائی اور بھتیجے نے ملکر ۱۱ سال سے مزید سندھ پر حکومت کی اور سندھ میں ترقی وامن قائم کی اور اپنے وفد اور فوج کو وہاں آباد کیا جو سن ۸۰۰ء میں مغیرہ کے ساتھ سندھ میں داخل ہوئے اور عرب اپنے رواج کے مطابق اپنے رہبر وسپہ سالار کے شہادت کے بعد ان کا نام اپنے نام سے جوڑا۔

۵۔ نسب نامہ سندھ: سندھ کے حالات وواقعات پر مشتمل مشہور کتاب نسب نامہ سندھ جو ڈپارٹمینٹ آف سندھالاجی، سندھ یونیورسٹی میں موجود ہے، اس کتاب میں درج ہے کہ آل مغیرہ سندھ میں اب بھی آباد ہے جو کہ گورنر داؤد بن زید بن حاتم مھلب نے اپنی دورِ حکومت میں آباد کیے تھے۔ اس کتاب سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ مغیری ہی آلِ مغیرہ ہے کیوں کہ اس لفظ جیسا سندھ میں کوئی قبیلا نہیں۔

۶۔ ایاز بھاگت: سندھ کے مشہور ومعروف تحقیقدان اور تاریخ نویس جنہوں نے تاریخ سندھ پر بایا ناز کتب لکھے اور سندھ میں بسنے والے قبائل پر ایک کتاب لکھی؛ سندھ میں رہنے والے ذات قوم اور قبائل، اس کتاب میں انہوں نے مغیری قبیلے کے حوالے سے لکھا کہ مغیری، بلوچ نہیں، کیوں کہ رئی بہادر لالا ہتورام جو بلوچستان کے رہواسی اور پہلے تاریخدان تھے انہوں نے مغیری کو کسی بھی بلوچ قبیلے میں شامل نہیں کیا، مغیری دراصل ایک عرب قبیلا ہے جو سندھ پر حملہ کرنے کے بعد یہاں کے مستقل رہاکو ہوگئے، جیسا کہ نسب نامہ سندھ اور قاضی اطہر کے مطابق سپہ سالار مغیرہ نے سندھ پر کوچ کیا اور جنگ میں مارا گیا، اس کے ساتھ وفد، فوج کو مغیرہ کے بھائی گورنر داؤد نے سندھ میں آباد کیا اور وہ ھزاروں کی تعداد میں تھے، اپنے رواج کے مطابق ان لوگوں نے مغیرہ کے نام سے اپنے نام کو منسلک کیا اور اس سے جانے جاتے تھے۔

اوپر دیے گئے تحقیقدان اور تاریخ نویس کے علاوہ کچھ ایسے لیکھک ہیں جن کا ماننا ہے کہ مغیری ایک بلوچ قبیلے کی شاخ ہے؛

۱۔ شیخ صادق علی شیر علی انصاری: شیخ صادق ایک تحقیق دان ہیں ان کی مشہور کتاب؛ دی مسلمان ریسز ہے جس میں انہوں نے عرب، بلوچ، افغان اور پٹھان قبائل کی تاریخ لکھی ہے۔ بلوچ کے باب میں شیخ صادق نے بڑدی (بلیدی) کی شاخوں میں مغیری کو ایک شاخ لکھا ہے۔

تبصرہ: شیخ صادق نے کوئی بھی وضاحت نہیں دی کہ مغیری آخر اتنی بڑی آبادی اور ۲۳ شاخوں والا قبیلا، جس کے اپنے سردار بھی ہیں تو یہ کیسے ممکن ہے کہ ایک خودمختیار قبیلا کسی اور قبیلے کے ایک شاخ (sub-caste) ہو سکتی ہے۔ شیخ صادق نے جب کے اپنی ذات انصاری کو عرب نسل لکھا ہے کیوں کہ یہ انصار مدینہ کے لوگ تھے اب پاکستان میں انصاری اردو اور سندھی بولتے ہیں اور سندھی قبیلا کہا جاتا ہے، کیا اسی طرح مغیری جو کے آج بھی سعودی عرب کے نقشے میں دیکھا جائے تو خیبر مقام کے پاس ایک علاقہ ہے مغیرہ کے نام سے اور اس

www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr

کے علاوہ مغیری وہاں عربوں کی ذات بھی ہے،تو کیا پاکستان میں بسنے والے مغیری عرب نسل نہیں ہو سکتے ؟

www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr

۲۔ خیر محمد برڑو : خیر محمد ایک تعریف کے لائق تحقیقدان ہیں اور انہوں نے بہت اچھی محنت کر کے سندھی میں ایک بہترین کتاب لکھی ہے جو اپنی مثال آپ ہے کتاب کا نام ہے ؛ذاتین جی انسائیکلوپیڈیا ،جیسا کہ ہر تحقیق آخری تحقیق نہیں ہوتی۔خیر محمد صاحب نے اپنے کتاب میں مغیری کے حوالے سے ایک اسکیچ بنائی جس میں دکھایا گیا کہ بڑدی (بلیدی) قبیلے کے حاجیجا خاندان میں بلند خان اور مغیر خان بھائی تھے اور مغیر خان کے تین بیٹے روزی مغیری، خوشحال مغیری، حسن مغیری تھے جبکہ روزی کے چار بیٹے :نظر، فیروز، جاگر اور ڈگار تھے۔

www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr

تبصرہ : خیر محمد برڑو نے بھی مغیری کو بڑدی (بلیدی) قبیلے سے منسلک کیا اور بڑدی قبیلے کو مغیری کے ماتحت کیا، جب کے مغیری خود ایک بڑا قبیلا ہے جو کسی کے ماتحت نہیں۔جس طرح کچھ سندھی ، بلوچ قبائل میں جانے جاتے ہیں تو کچھ بلوچ، سندھی قبائل میں جانے جاتے جن کے وجوہات میں سے ایک وجہ ہجرت بھی ہے اور اقلیت کو ایک اکثریت قبیلے میں ضم ہونے ایک وقت لگ جاتا ہے یہ ایک قدرتی عمل ہے۔

www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr

جیسا کہ :قریشی ، انصاری ، فاروقی ، عثمانی ، صدیقی ، بخاری ، ھاشمی ، اعوان ، ہنس ،جعفری ، زیدی ، سید ، کاظمی وغیرہ قبائل جو کہ پاکستان ، بھارت ، بنگلادیش موجود ہیں خود کو عرب نسل جانتے اور مانتے ہیں ، جبکہ عربی انکی زبان نہیں جو کہ موجودہ رہنے والے علاقے کی زبان بولتے ہیں ، لیکن تجرے کے مطابق عربی لسل تو ہیں ، اسی طرح مغیری بلوچی زبان بولنے سے بلوچ جانے جاتے ہیں لیکن تجرہ کے لحاظ سے مغیری کو بلوچ کہنا درست نہیں ، مغیری بہت بڑی تعداد میں عرب قبیلا ہے جو مختلف ممالک میں آباد ہیں جس کا ذکر شروع میں کیا گیا۔

www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr

۳۔ جسٹس (ر) خدا بخش مری جنہوں نے مینسل لانگ ورتھ ڈیمز کی انگریزی شاعری کا سندھی میں ترجمہ کیا اور وہ اپنی کتاب ؛بلوچستان تاریخ کے آئین میں ، کے آخر میں بلوچ قبائل کی فہرست میں مغیری کو مگسی قبیلے کی ایک شاخ میں لکھا ہے۔

www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr

۴۔م۔ک۔ پیکولن ، نے بھی مغیری کو مگسی قبیلے کی ایک شاخ تصور کیا ہے ، جو کہ سراسر بے بنیاد اور غلط تصور ہے جسے مغیری قبیلے کے سرداروں اور سندھ کے تحقیق دانوں نے مسترد کر دیا۔

www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr

مغیری قبیلے کی شاخیں :

۱۔بھنڈ ۲۔آربانی ۳۔جامڑا ۴۔نوتخانی ۵۔حاجیجا ۶۔ساتھیانی ۷۔فیروزانی ۸۔کالانی ۹۔سراجانی ۱۰۔بھمبرانی

۱۱۔لطیفانی ۱۲۔ڈگارانی ۱۳۔رہنزئی ۱۴۔مدوزئی ۱۵۔وھدادانی ۱۶۔کھور ۱۷۔رستمانی ۱۸۔نظرانی ۱۹۔کھیرانی

۲۰۔سومرانی ۲۱۔رولیانی ۲۲۔جاگرانی ۲۳۔ناڑیوال

www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr www.mugheri.co.nr

www.mugheri.co.nr
مغیری ویبسائٹ پبلشرز

آل مغیری اتحاد پاکستان

مصنف:

میر اقبال احمد مغیری

سافٹویئر انجنیئر، کراچی پاکستان

www.iqbalmugheri.co.nr
iqbalmugheri@engineer.com

فرسٹ ایڈیشن اکتوبر 2012
سیکنڈ ایڈیشن جون 2016